از عدالتِ عظمیٰ

سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن

بنام

نکھل گلتی ودیگر۔

تاریخ فیصلہ: 13 فروری 1998

[ایم ایم پنچھی، چیف جسٹس، بی این کرپال اور ایم سری نواسن، جسٹس صاحبان]

تعلیم-اہل طلباء میں-عدالتی احکامات کے تحت امتحانات منعقد کرنے کی اجازت-اس طرح کی انحراف کی مثال کو مسترد کرنا ایک مثال کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہیے-عدالت کی طرف سے اس طرح کی غیر معمولی ہدایات عمل کا غلط استعمال ہے-جب تک کہ عدالت عالیہ کو اس طرح کے احکامات دینے سے باز نہ آنا چاہیے-آرٹیکل 136 کے تحت کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (c) نمبر 18853 سال 1997۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1997 کے ڈی بی سی ایس اے 1181 میں راجستھان عدالت عالیہ کے 4.9.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ٹی سی شرما، نیلم شرما، مسٹر اجے شرما اور مسٹر روپش کمار۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے جین اور مسٹر اے پی دھمیجا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس طرح کی کبھی کبھار انحراف، جس کے تحت نااہل طلباء کو عدالتی احکامات کے تحت بورڈ اور/یا یونیورسٹی کے امتحانات لینے کی اجازت ہے، نے کئی بار اس عدالت کی توجہ حاصل کی ہے۔ اس میں مزید اضافہ کرنے کے لیے، عدالتوں نے تقریباً ہمیشہ مشاہدہ کیا ہے کہ اس طرح کی انحراف کی مثال کو مستقبل میں ایک مثال کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ عدالت کی طرف سے اس طرح کے غیر معمولی تبصرے اور کچھ نہیں بلکہ اس عمل کا غلط استعمال ہے؛ اس سے بھی زائد جب عدالت عالیہ اپنی سطح پر خود اس بات سے آگاہ ہو جاتی ہے کہ فیصلہ غلط تھا اور ایک مثال کے طور پر دہرانے کے قابل نہیں تھا۔ اور پھر بھی اسے بار بار دہرایا جاتا ہے۔ اتنا کہنے کے بعد، ہم امید اور اعتماد کرتے ہیں کہ جب تک کہ عدالت عالیہ اصول اور اصول پر اپنے فیصلے کا جواز پیش نہیں کر سکتی، اسے اس طرح کے احکامات جاری کرنے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے 'قانون کی حکمرانی' کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور اس کے بجائے 'انسان کی حکمرانی' کو فروغ ملتا ہے۔

اس کے باوجود، یہاں طلباء کے ذہنوں میں گہری امیدیں پیدا ہوئیں۔ لہٰذا ہم آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس کے مطابق ایس ایل پیز کو برخاست کر دیا جاتا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواستیں مسترد کردی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document